Fikr-o-Nasar (Islamabad) 19:1 (1981)

ایک علمی خــــط

بہ خدمت گرامی جناب محمد سمیع اللہ صاحب ، سکریٹری
ادارۂ تحقیقات اســــــلامــی

مکرم و محترم ، وفقکم اللہ بالخیر ،
وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ ،

آپ نے مجھے جو نوٹ بہ عنوان ,,ورکنگ پیپر،، ارسال فرمایا تھا وہ اس مراسلہ کے ساتھ واپس ارسال کر رہا ہوں ۔ میں نے اس نوٹ کو دوبارہ غور سے پڑھا ۔ میں نہیں سمجھتا کہ میں اس کے بارے میں کوئی وقیع رائے پیش کرنے کے قابل ہوں ، یہ معاملہ حسابی ترتیب و تنظیم کا ہے اور آپ لوگ اس معاملہ کو مجھ سے کہیں بہتر طریقہ پر سمجھتے ہیں اور بحسن و خوبی حل کر سکتے ہیں ۔ میں اس پر کیا رائے دے سکتا ہوں ۔

آپ نے یہ صحیح لکھا ہے کہ اگر تنخواہیں قمری مہینوں سے ادا کی جائیں گی تو ایک سال میں زیادہ سے زیادہ ۱۲ یوم کی مزید تنخواہ کا بوجھ خزانہ پر پڑے گا ۔ اس لئے کہ شمسی سال قمری سال سے گیارہ یا بارہ دن بڑا ہوتا ہے ۔ اس کا سادہ اور بغیر کسی الجھاوے کے یہ حل ہے کہ مقررہ تنخواہوں میں ایک دن فی مہینہ تنخواہ کم کر دی جائے ۔

میں آپ کی اس رائے سے متفق ہوں کہ تقویم ہجری کے اختیار کرنے کی صورت میں جن دقتوں اور پریشانیوں کا تذکرہ کیا جاتا ہے وہ سب محض تخلیق واہمہ ہیں ۔ ایک بار جب ہجری تقویم کو اختیار کر لیا جائے گا تو اوہام کے یہ بادل سب کے سب چھٹ جائیں گے ۔ یہ صحیح ہے کہ رویت ہلال کی یقینی تاریخ متعین نہیں ہو سکتی لیکن رویت ہلال تقریبات مذہبی کے لئے

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

ضروری ہے ۔ عام حسابی ضرورت کے لئے تو ہر ماہ رویت ہلال کی عملی ضرورت نہیں ہے۔ یہ سب کچھ حسابی طریقہ پر متعین کیا جا سکتا ہے۔ رہا عملاً اور واقعۃً رویت ہلال کا ہونا تو اس کے لئے ہر جگہ مقامی رویت کو عبادات کے لئے مستند قرار دیا جا سکتا ہے۔ جہاں تک خالص حسابی سال کا تعلق ہے شمسی سال کی پوری مدت بھی برابر، برابر کے بارہ حصوں پر اُسی طرح ناقابل تقسیم ہے، جیسے قمری سال کی مدت۔ شمسی سال کو اس سلسلہ میں ذرہ برابر کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے۔

اسلام ایک آفاقی مذہب ہے۔ تمام مقامات اور تمام زمانوں کے لئے ۔ یہ کہاں ممکن ہے کہ مکہ مکرمہ کی اذان صبح کے مطابق انڈونیشیا میں نماز صبح ادا کی جائے ۔ ہاں مقامی عبادت حج مکہ مکرمہ کے افق کے مطابق ہی ادا ہوگی ۔ یہ کوئی نقص نہیں ہے، جس وقت ویٹی کن میں کرسمس کا گھنٹہ بجتا ہے ۔ اس سے تقریباً ۱۱ گھنٹے قبل ہی جزیرہ سخالین میں کرسمس کی عبادت ہو چکی ہوتی ہے۔ اور جس وقت بنارس میں بسنت پنچمی کا اعلان ہوتا ہے۔ ٹھیک اسی وقت ماریشس میں نہیں ہوتا ۔

اس بات کو ہجری تقویم کے سلسلہ میں پیش کرنا کچھ صحیح طـرز عمل نہیں ہے۔

دســت فطـرت نے کیـا ہے جن گـــریبانــوں کـو چاک
منطقــی بحثــوں کی سوزن سے نہیــں ہوتے رفــو

آپ اپنی مساعی جاری رکھیں ، کامیابی اللہ تعالی کے ہاتھوں میں ہے۔

والسلام ، دعاء وفایق الاحترام

مخـــلص

عبد القدوس ہاشمی

★ ★ ★ ★ ★ ★